AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

Kalam Iqbal and Titles of Urdu Books A Research Review

کلام اقبال اور اُردو کتب کے عنوانات ایک تحقیقی جائزہ

[1]Saima Mumtaz
M.Phil Urdu, CTI Urdu, Govt Graduate College Vehari
mumtazsaima492@gmail.com
[2]Shafiq ur Rehman
Assistant Prof. Urdu, Govrt. Graduate College , Mailsi.
Shafiqellahabadi@gmail.com
[3]Sumaira Abbas
M.Phil Urdu, Institute Of Southern Punjab Multan
sumairaabbas406@gmail.com
[4]Sonia Akram
M.phil Urdu Scholar, Bahauddin Zakariya Universty Multan
akramsonia756@gmail.com

Abstract

The poetry of Allama Iqbal holds a unique and distinguished place in Urdu literature, serving as an unparalleled example of intellectual depth, spiritual insight, aesthetic charm, and national consciousness. It is not only a testament to creative genius but also a perpetual source of inspiration. Iqbal's verses and poetic expressions have sparked revolutions in academic, literary, and intellectual circles, offering enduring motivation to writers, researchers, and scholars alike.Many authors, influenced by Iqbal's poetic legacy, have chosen his verses as titles for their works. This choice not only serves as a silent acknowledgement of Iqbal's intellectual greatness but also highlights the thematic richness of his philosophy, spiritual elevation, and vision for human progress. Furthermore, it underscores the profound impact of his poetry on Urdu literature. This research paper delves into the analysis of books that have adopted Iqbal's verses or lines as their titles. It examines how these titles reflect Iqbal's thoughts, philosophy, human development, and Islamic spiritual values.Additionally, this study sheds light on the ways Iqbal's poetry has cemented his intellectual influence through the titles of Urdu books,

playing a pivotal role in shaping literary creativity. The research presents a fresh perspective in the field of Iqbaliyat and Urdu literature by exploring the significance and impact of Iqbal's poetry across diverse literary dimensions.This paper not only pays tribute to the intellectual grandeur of Allama Iqbal but also highlights the literary inspiration and enduring influence of his poetry in Urdu writing and composition.

Keywords: Iqbal's Poetry, Urdu Literature, Intellectual Legacy, Literary Inspiration, Philosophical Themes, Book Titles, Iqbaliyat.

کلیدی الفاظ:

اقبال کی شاعری،اردو ادب، فکری میراث،ادبی الہام، فلسفیانہ موضوعات، کتاب کے عنوانات،اقبالیات۔

علامہ محمد اقبال بحیثیت شاعر، فلسفی،ادیب، معلم، قانون گو، مصلح، مدبر، مفکر،ماہرِ تعلیم اور راہنما عالمی شہرت یافتہ شخصیت کے مالک ہیں۔علامہ محمد اقبال جیسے فطرت شناس،صاحبِ علم،اور صاحب بصیرت دیدہ ور ہزاروں سال کے بعد پیدا ہوتے ہیں،جو اپنے عہد سے آنے والی کئی صدیوں تک دنیا کو اپنے سحر میں لیے رہتے ہیں۔علامہ محمد اقبال کے اقبال کی ایک وجہ ان کی شاعرانہ عظمت بھی ہے۔ان کے ہاں فرسودہ روایتی گل وبلبل کے قصے اور محبوب کی سراپا نگاری کا بیان نہیں ملتا ان کے ہاں خود شناسی سے خداشناسی تک کا سفر ملتا ہے۔ان کے ہاں درس انسانیت بھی ہے اور معاشرے کی تعمیر نو کا جذبہ بھی، جستجو اور عمل بھی ہے اور پند ونصائح بھی، جرات رندانہ بھی ہے اور خیر وشر کا امتیاز بھی، عقل وعشق کا تصادم بھی ہے اور مرد مومن کی صفات بھی، عشق رسولؐ کا بیان بھی ہے اور قرآن وحدیث کی تعلیمات بھی، تسخیر کائنات کی خواہش بھی ہے اور مشاہدہ فطرت کی طراوت بھی،امت مسلمہ کے مسائل بھی ہیں اور درخشندہ ماضی کی یاد بھی، کہیں وہ وجودِ زن کا تصویر کائنات میں رنگ اور مقام بیان کرتے نظر آتے ہیں تو کہیں مزدور طبقہ کی حمایت کرتے ہیں۔ان کی شاعری بیک وقت رومانویت، ترقی پسندیت، مارکسیت، حقیقت نگاری، جدیدیت، مابعدالطبعیاتی اور فلسفیانہ عناصر کا امتزاج محسوس ہوتی ہے۔ان کے ہمہ گیر شعری موضوعات اور قدرت بیان نے ہر نوع کے قاری کو متاثر کیا ہے۔ شیخ عبدالقادر بیر سٹر نے علامہ محمد اقبال کی شاعرانہ عظمت کا اعتراف ان الفاظ میں کیا ہے:

"کسے خبر تھی کہ غالب مرحوم کے بعد ہندوستان میں پھر کوئی ایسا شخص پیدا ہوگا جو اردو شاعری کے جسم میں ایک نئی روح پھونک دے گا اور جس کی بدولت غالب کا بے نظیر تخیل اور نرالا انداز بیان پھر وجود میں آئیں گے اور ادب اردو کے فروغ کا باعث ہوں گے؛ مگر زبان اردو کی خوش اقبالی دیکھیے کہ اس زمانے میں اقبال سا شاعر اسے نصیب ہوا جس کے کلام کا سکہ ہندوستان بھر کی اردو داں دنیا کے دلوں پر بیٹھا ہوا ہے اور جس کی شہرت روم وایران بلکہ فرنگستان تک پہنچ گئی ہے۔"(1)

Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347
AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)

علامہ محمد اقبال کی شاعرانہ عظمت کا اعتراف نا صرف بر صغیر پاک و ہند بلکہ عالمی ادبیات میں بھی ملتا ہے۔ علاوہ ازیں آپ کی کتب کے روسی، فرانسیسی، فارسی، انگریزی ودیگر ملکی و غیر ملکی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ اور یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ آپ کے خطوط، خطبات اور اردو و فارسی کلام مختلف سطح پر شامل نصاب ہیں۔ آپ کی شخصیت و فن کے حوالے سے تا حال متعدد تحقیقی مقالات، کتب اور رسائل کے خاص نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ دنیا کی کئی جامعات میں باقاعدہ شعبہ اقبالیات قائم کیا گیا ہے۔ مختلف سرکاری و غیر سرکاری ادارے اور ادبی تنظیمیں اقبالیات کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔ علامہ اقبال ہر دور کے نمائندہ شاعر ہیں۔ اس تناظر میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی رقم طراز ہیں:

" یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ اقبال پر اتنی کثرت اور اتنے تواتر کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ کسی اور شاعر یا ادیب پر، معیار و مقدار، دونوں لحاظ سے اتنا کچھ نہیں لکھا گیا اس کے نتیجے میں، ان سو برسوں میں، اقبالیاتی ادب کا ایک عظیم الشان ذخیرہ وجود میں آ چکا ہے۔ اب "اقبالیاتی ادب" یا "اقبالیات" بہ ظاہر تو ایک صنف ادب یا شعبہ علم ہے، مگر اس کی علمی و ادبی شعبے میں اس قدر تنوع آ چکا ہے اور اس کی حدود اتنی وسعت اختیار کر گئی ہیں (اور وقت کے ساتھ یہ حدود وسیع تر ہو رہی ہیں) کہ اب اقبالیات کو ایک ہمہ جہت تحریک کہا جاتو مبالغہ نہ ہوگا۔ ہر وہ مضمون یا مقالہ، جو اس عظیم فلسفی و مفکر کی زندگی، شاعری یا فکر و فلسفے کے کسی پہلو سے متعلق ہو، ہر وہ کتاب (نظم ہو یا نثر، طبع زاد ہو یا ترجمہ) جس کا موضوع شعر و فکر اقبال ہو، اقبال کی یاد میں کسی اخبار یا رسالے کی خصوصی اشاعت، ریڈیو یا ٹی۔ وی کا کوئی پروگرام، کسی ادبی حلقے یا علمی مجلس کی کوئی خصوصی نشست، طلبہ کے لیے کسی اقبالی موضوع پر تحریری یا تقریری انعامی مقابلہ ۔۔۔۔۔۔ غرض ہر وہ کاوش، جس کا کسی نہ کسی حیثیت سے اقبال سے تعلق ہو، اقبالیات کے زمرے میں شمار ہو گی۔"(2)

جہاں محققین اور ناقدین نے علامہ محمد اقبال کے فکر و فلسفہ، اساسی تصورات، شعر و سخن اور ہمہ جہت شخصیت اور خدمات کے متعلق نقد انتقاد سے کام لیا اور محمد اکرام چغتائی جیسے متعدد مصوروں نے کلام اقبال کو مصوری کے رنگارنگ قالب میں ڈھال دیا۔ محمد اکرام چغتائی نے علامہ اقبال کی مکالماتی نظم " پیر و مرید " سے متاثر ہو کر اپنی کتاب کا عنوان "پیر رومی و مرید ہندی" منتخب کیا۔ علامہ اقبال کی مقبولیت کے کئی پہلو ہیں۔ مقالہ ہذا میں علامہ محمد اقبال کی مقبولیت کا ایک نیا رخ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے، جس میں کلام اقبال سے متاثر ہونے والے ان شعراء اور ادباء کی نشاندہی کی گئی ہے جنہوں نے مصطلحات و تراکیبِ اقبال سے اپنی کتب کے عنوانات مستعار لیے ہیں۔ علامہ محمد اقبال کی شاعری میں مرقوم تشبیہات واستعارات، تلمیحات و تراکیب اور علامات و رموز اپنے اندر مفاہیم کا بحرِ بے کراں سمو ہوئے ہیں۔ عہد اقبال سے عہد حاضر تک متعدد شعراء اور ادباء نے افکار اقبال سے استفادہ کیا ہے اور ان کے اسلوب میں خامہ فرسائی کی ہے اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ متعدد اخبارات کی پیشانیوں پر علامہ اقبال کے اشعار جلوہ افروز ہیں، جو علامہ اقبال کی شاعرانہ عظمت اور مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ دراصل کلام اقبال سے کتب کے عنوانات تجویز کرنے کا آغاز خود علامہ محمد

اقبال نے ہی کیا تھا۔ان کی کئی کتب کے عنوانات ان کی اپنی تراکیب سے ماخوذ ہیں۔مثال کے طور پر ان کے چند اشعار اور کتب کے نام ملاحظہ فرمائیے:

"نغمہ ئی پیدا کن از تار خودی

آشکارا ساز اسرار خودی"(3)

"اسرار خودی"۔علامہ محمد اقبال۔شاعری

قافلہ تیرا رواں بے منت بانگ درا

گوش انساں سن نہیں سکتا تری آواز پا

نظم۔"ماہِ نو"، بانگ درا، ص53

"بانگ درا" ۔علامہ محمد اقبال۔شاعری

اگر ہو ذوق تو خلوت میں پڑھ زبورِ عجم

فغانِ نیم شبی بے نوا راز نہیں

(غزل "بال جبریل" ، ص39)

"زبور عجم" ۔علامہ اقبال۔شاعری

چھوڑ یورپ کے لیے رقصِ بدن کے خم و پیچ

روح کے رقص میں ہے ضربِ کلیم اللہی!

(قطعہ "رقص" ، "ضربِ کلیم" ، ص134)

"ضربِ کلیم" ۔علامہ محمد اقبال۔شاعری

بعدازاں "ضرب کلیم" کو اسی عنوان سے نثار اکبر آبادی نے بھی مرتب کیا ہے۔علامہ محمد اقبال کے بعد ان کے صاحبزادے ڈاکٹر جاوید اقبال نے اپنے والد محترم کی اس روایت کو قائم رکھا اور اپنی کتب کے عنوانات کلام اقبال سے منتخب کیے۔مثال کے طور پر علامہ محمد اقبال کے چند اشعار اور ڈاکٹر جاوید اقبال کی کتب کے نام ملاحظہ فرمائیے:

فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا

یا اپنا گریباں چاک، یا دامن یزداں چاک!

(غزل، "بال جبریل"، ص42)

"اپنا گریباں چاک"۔ڈاکٹر جاوید اقبال۔آپ بیتی

میں شاخ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر!

(نظم "جاوید کے نام" ، "بالِ جبریل" ، ص147)

"مئے لالہ فام"۔ڈاکٹر جاوید اقبال۔مقالات

تند سیر اندر فراخاو جود

من ز شوخی گویم اوراز ندہ رود

(فلکِ عطارد، "جاوید نامہ" ، ص69)

"زندہ رود"۔ڈاکٹر جاوید اقبال۔سوانح عمری

جوں جوں علامہ اقبال کی شاعری خواص و عوام میں مقبول ہوتی گئی توں توں ان کی عظمت کے قصیدہ خوانوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔کتب کے عنوانات کا شعرِ اقبال سے انتخاب کرنے کا سلسلہ بڑے تواتر سے قائم و دائم رہا جو ہنوز جاری ہے۔اس ضمن میں قارئین کی سہولت کے لیے علامہ اقبال کے اشعار حروف تہجی کی ترتیب سے پیش کر دیے ہیں۔اور اشعار کے ساتھ کتب کے عنوانات مع صنف و مصنف بھی شامل کر دیے ہیں۔

(آ)

"آیہء کائنات کا معنیٔ دیر یاب تو

نکلے تری تلاش میں قافلہ ہا رنگ و بو" (4)

"نکلے تری تلاش میں" ۔ مستنصر حسین تارڑ۔سفر نامہ

آ عشاق، گو وعدۂ فردا لے کر

اب انھیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر

(نظم "شکوہ"، بانگِ درا"، ص167)

"اب انھیں ڈھونڈ"۔ڈاکٹر علی محمد خان۔خاکے

"چراغِ رخِ زیبا"۔۔ڈاکٹر علی محمد خان۔خاکے

آسماں کیا، عدم آباد وطن ہے میرا

صبح کا دامنِ صد چاک کفن ہے میرا

(نظم "صبح کا ستارہ" ، "بانگ درا" ، ص85)

"دامنِ صد چاک"۔اکرم نجاہی۔شاعری

آگ بجھی ہوئی ادھر، ٹوٹی ہوئی طناب ادھر

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

کیا خبر اس مقام سے گزرے ہیں کتنے کارواں

(نظم "ذوق وشوق" ، بالِ جبریل، ص 111)

"ٹوٹی ہوئی طناب ادھر" ۔اصغر ندیم سید۔ناول

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آ سکتا نہیں

محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جاگی

(نظم " شمع اور شاعر " ، بانگ درا، ص 195)

" آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے " ۔ نسیم انجم۔کالموں کا مجموعہ

لب پہ آ سکتا نہیں۔صادق الخیری۔نثر

(ا)

"اے طائرِ لاہوتی ! اس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی "(5)

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی "۔غلام عباس۔(ترجمہ آپ بیتی)

"اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی " ۔جمال عبدالناصر۔سوانح عمری

طائر لاہوتی۔رفعت سراج۔ناول

اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن

زوالِ آدمِ خاکی زیاں تیرا ہے یا میرا؟

(غزل " بالِ جبریل"، ص 6)

"زوال آدم خاکی " ۔ غیاث رحمن۔ناول

"زوال آدم " ۔ فضا اعظمی۔شاعری

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز

نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

(نظم "شکوہ " ، بانگ درا، ص 165)

"محمود و ایاز " ۔ سلیم خان۔افسانے

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے

نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

(نظم " خضرِ راہ " ، بانگ درا، ص265)

" نیل کے ساحل سے " ۔ہارون عدیم۔سفر نامہ

"تاباخاک کاشغر " ۔ کرامت غوری۔نثر

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں

مجھے ہے حکمِ اذاں، لاالٰہ الااللہ

(نظم " لاالٰہ الااللہ " ، ضرب کلیم، ص16)

"مجھے ہے حکم اذاں " ۔ام مریم۔ناول

" مجھے ہے حکم اذاں " ۔اوریا مقبول جان۔کالم

اسی کشمکش میں گزریں مری زندگی کی راتیں

کبھی سوز و سازِ رومیؒ، کبھی پیچ و تابِ رازیؒ

(غزل، " بالِ جبریل " ص309)

"سوز و سازِ رومیؒ" ۔ پیر عبدالطیف خان نقشبندی۔نثر

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی

تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن!

(غزل، " بالِ جبریل " ص31)

"سراغِ زندگی"۔وسیم الدین چودھری۔ترجمہ

"میرا نہ بن تو نہ بن اپنا تو بن " ۔ محمد موسیٰ بھٹو۔مضامین

" سراغ زندگی۔اوشو گرور جنش۔نثر

اٹھ کہ خورشید کا سامانِ سفر تازہ کریں

نفسِ سوختۂ شام و سحر تازہ کریں

("بالِ جبریل"، ص1)

" خورشید کا سامانِ سفر " ۔ شمس الرحمن فاروقی۔تنقید و تحقیق

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے

سرِ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی

(نظم "خضرِ راہ" بانگ درا، ص259)

"اپنی دنیا آپ پیدا کر"۔سید محمد ریاض ندوی۔مضامین

(ب)

"باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں؟

کارِ جہاں دراز ہے،اب مرا انتظار کر"(6)

"باغِ بہشت"۔ڈاکٹر ہاجرہ بانو۔انشائیے

"کار جہاں دراز ہے"۔قرۃ العین حیدر۔ناول

بڑی تیز جولاں،بڑی زود رس

ازل سے ابد تک رمِ یک نفس

(نظم،" ساقی نامہ" ، بالِ جبریل،ص127)

"ازل سے ابد تک" ۔ محمد اسامہ عارف۔ناول

بھٹکے ہوآہو کو،پھر سوحرم لے چل

اس شہر کے خوگر کو،پھر وسعتِ صحرا دے

(نظم " دعا" ، بانگ درا،ص212)

" سوحرم لے چل" ۔ڈاکٹر مختار ظفر۔سفر نامہ

" سوحرم"،مولانا محمد منیر قمر۔اسلامی نثر

(پ)

"پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں

کرگس کا جہاں اور ہے،شاہیں کا جہاں اور"(7)

"شاہیں کا جہاں اور"۔ڈاکٹر محمد عارف صدیقی۔ناول

(ت)

تیرے بھی صنم خانے،میرے بھی صنم خانے

دونو کے صنم خاکی،دونو کے صنم فانی(8)

"میرے بھی صنم خانے"۔قرۃ العین حیدر۔ناول

تیرا اجلال وجمال،مردِ خدا کی دلیل

وہ بھی جلیل و جمیل،تو بھی جلیل و جمیل

(نظم، " مسجدِ قرطبہ " ، بالِ جبریل، ص96)

تو رہ نوردِ شوق ہے؟ منزل نہ کر قبول

لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول

(نظم، " سلطان ٹیپو کی وصیت " ، ضربِ کلیم، ص534)

"رہ نورد شوق " ۔ ڈاکٹر عابد حسین۔ سفر نامہ

" رہ نورد شوق " ۔ اقبال سنگھ۔ تنقید و تحقیق

" رہ نورد شوق "۔ نعیم اللہ ملک۔ نثر ترجمہ

" رہ نورد شوق " ۔ بشریٰ اعجاز۔ نثر

" رہ نورد شوق "۔ سمیرا حمید۔ ناول

" رہ نورد شوق "۔ محمد حامد زمان۔ سفر نامہ و مضامین

" رہ نوردانِ شوق "۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی۔ خاکے

" رہ نوردانِ شوق "۔ محمد الیاس کھوکھر۔ مضامین

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں

مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

(غزل، " بانگِ درا "، ص105)

"تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں"۔ وقار عظیم، فتح محمد ملک۔ شاعری

(ج)

"جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا

لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ"(9)

" لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ " ۔ صابر حسین راجپوت۔ کہانیاں

جرأت آموز مری تابِ سخن ہے مجھ کو

شکوہ اللہ سے "خاکم بدہن " ہے مجھ کو

(نظم، " شکوہ " ، بانگِ درا، ص163)

" خاکم بدہن " ۔ مشتاق احمد یوسفی۔ طنز و مزاح

جلوۂ حسن کہ ہے جس سے تمنا بے تاب

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

پالتاہے جسے آغوشِ تخیل میں شباب

(نظم، " جلوۂ حسن" ، بانگِ درا، ص127)

"تمنا بے تاب" ۔رشید امجد۔خود نوشت

"تمنا بے تاب" ۔سعید شیخ۔سفر نامہ

جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود

کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

(نظم، " تخلیق" ، ضربِ کلیم، ص100)

" افکار تازہ" ۔سبط حسن۔مرتب سید جعفر احمد۔تنقیدی مقالات

" افکار تازہ" ۔ تصور اقبال۔شاعری

"جہان تازہ" ۔ شمیم علوی۔شاعری

"سنگ و خشت"۔کنہیا لعل پوری۔طنز و مزاح

جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور

رخصت ہو ترے شجرِ سایہ دار سے

(نظم، " پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ" ، بانگِ درا، ص248)

" شجرِ سایہ دار" ۔ڈاکٹر علی محمد خان۔سوانح عمری

جہاں اگرچہ دگرگوں ہے، قم باذن اللہ

وہی زمیں، وہی گردوں ہے، قم باذن اللہ

(نظم، " قم باذن اللہ" ، ضربِ کلیم، ص65)

" قم باذن اللہ" ۔ڈاکٹر سید قاسم جلال۔شاعری

جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں

اِدھر ڈوبے، اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے، اِدھر نکلے

(نظم، " طلوعِ اسلام" ، بانگِ درا، ص273)

"ادھر ڈوبے ادھر نکلے"۔سہیل پرواز۔طنز و مزاح

(چ)

"چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا

مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا"(10)

"ہندوستاں ہمارا" ۔ قمر علی عباسی۔ نثر

" سارا جہاں ہمارا" ۔ابصار عبد العلی۔ شاعری

(ح)

"حسن کا گنجِ گراں مایہ تجھے مل جاتا

تو نے فرہاد! نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل"(11)

"گنجِ ہا گراں مایہ" ۔رشید احمد صدیقی۔ خاکے

حقیقت خرافات میں کھو گئی

یہ امت روایات میں کھو گئی

(نظم،" ساقی نامہ" ، بالِ جبریل، ص124)

" یہ امت روایات میں کھو گئی" ۔پروفیسر علی حسن مظفر۔ نثر

(خ)

"خدایا آرزو میری یہی ہے

مرا نورِ بصیرت عام کر دے"(12)

"نورِ بصیرت" ، ۔میاں نور احمد۔ نثر

" نور بصرت" ۔ڈاکٹر شگفتہ نقوی۔ نثر

خموش اے دل! بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

(غزل،" بانگِ درا" ، ص105)

" خاموش اے دل" ۔ مریم راشد۔ ناول

خاک کے ڈھیر کو اکسیر بنا دیتی ہے

وہ اثر رکھتی ہے خاکسترِ پروانۂ دل

(نظم،"دل" ، بانگِ درا، ص62)

" خاکسترِ پروانہ" ۔ جلیل قدوائی۔ شاعری

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

(د)

"دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو

عجب چیز ہے لذتِ آشنائی"(13)

" لذتِ آشنائی" ۔پروفیسر خیال آفاقی۔شاعری

دل ہمارے یادِ عہدِ رفتہ سے خالی نہیں

اپنے شاہوں کو یہ امت بھولنے والی نہیں

(نظم، " گورستانِ شاہی" ، بانگ درا، ص149)

" یادِ عہدِ رفتہ"۔عبادت بریلوی۔آپ بیتی

دیار مغرب کے رہنے والو ! خدا کی بستی دکاں نہیں ہے

کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہو گا

(نظم، " مارچ 1907ء" بانگ درا، ص141)

" خدا کی بستی" ۔شوکت صدیقی۔ناول

(ز)

"زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ

جوئے شیر و تیشہ وسنگِ گراں ہے زندگی"(14)

"سنگِ گراں ہے زندگی" ۔یعقوب یاور۔ناول

(س)

"ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں"(15)

"ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں"۔محمد اسلم صابر۔نثر

"ستاروں سے آگے " ۔قرۃ العین حیدر۔افسانہ

"ستاروں سے آگے "۔ڈاکٹر محمد عارف صدیقی۔نثر

"ستاروں سے آگے "۔نسیمہ ہرزک۔آپ بیتی

" جہاں اور بھی ہیں"۔بلقیس ریاض۔سفر نامہ

سلسلۂ روز وشب، نقش گرِ حادثات

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

سلسلۂ روز و شب اصل حیات و ممات

(نظم، " مسجدِ قرطبہ " ، بالِ جبریل، ص93)

"سلسلۂ روز و شب " ۔ڈاکٹر انیس حمید۔شاعری

"سلسلۂ روز و شب "۔ مشرف عالم ذوقی۔مضامین

"سلسلۂ روز و شب " ۔ شیخ منظور الٰہی۔ نثر

(ع)

"عشق دمِ جبرئیل، عشق دلِ مصطفیٰ

عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا کلام"(16)

"عشق دمِ جبریل"۔ شفیق راجہ۔ تنقید

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں

عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

(غزل، " بانگِ درا" ، ص282)

"تنقید سے فرصت نہیں" ۔ جمیل احمد عدیل۔ تنقید

(ف)

فیضِ ساقی شبنم آسا، ظرفِ دلِ دریا طلب

تشنۂ دائم ہوں، آتش زیرِ پا رکھتا ہوں میں"(17)

" آتش زیرِ پا"۔ بانو قدسیہ۔افسانے

"آتش زیرِ پا"۔ محمد اصغر خان۔ شاعری

(ک)

"کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحبِ ہوش

اک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا ہے نہ دوش"(18)

" اک جہاں اور بھی ہے " ۔ رضیہ فصیح احمد۔ناول

کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ

بلبل فقط آواز ہے، طاؤس فقط رنگ

(قطعہ، "بالِ جبریل" ، ص76)

Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

"طاؤس فقط رنگ"۔ نیلم احمد بشیر۔ ناول

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(نظم، " جوابِ شکوہ" ، بانگِ دارا، ص208)

"محمدؐ سے وفا" ۔ڈاکٹر عابد شیروانی۔ شرح کلام اقبال

"لوح و قلم"۔ خاور ہاشمی۔ شاعری

"لوح و قلم" ۔ قلندر باباولیاء۔ اسلامی نثر

کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا

خبر میں، نظر میں، اذانِ سحر میں

(نظم، " طارق کی دعا" ، بالِ جبریل، ص105)

"اذانِ سحر " ۔ محمد ایوب صابر۔ شاعری

کھولی ہیں ذوقِ دید نے آنکھیں تری اگر

ہر رہگزر میں نقشِ کفِ پایار دیکھ

(غزل، " بانگِ درا" ، ص98)

"نقش کف پا"۔ خلیق قریشی۔ شاعری

"نقش کف پا" ۔ جیلانی کامران۔ شاعری

(ل)

"لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب

گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب"(19)

"تیرا وجود الکتاب" ۔ پروفیسر محمد اقبال۔ نثر

(م)

"مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے

خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر"(20)

"حیات صادق: خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر" ۔ قاری غلام صادق۔ آپ بیتی

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

(نظم، "خطاب بہ جوانانِ اسلام" بانگِ درا، ص180)

"وہ کتابیں اپنے آباء کی"۔ محمد اقبال مجددی۔ سفر نامے

"کتابیں اپنے آباء کی" ۔ رضا علی عابدی۔ نثر

"وہ کتابیں اپنے آباء کی"۔ مولانا نورالحسن ہزاروی۔ مضامین

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ

پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

(نظم "پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ" ، بانگ درا، ص249)

"پیوستہ رہ شجر سے"۔ پروفیسر خالد ظہور۔ تنقیدی مضامین

"امید بہار رکھ" ۔ کلثوم واحد۔ ناول

مری نوا میں نہیں ہے ادا محبوبی

کہ بانگِ صورِ اسرافیل دل نواز نہیں

(غزل، "بالِ جبریل" ، ص38)

" صورِ اسرافیل" ۔ ڈاکٹر سید قاسم جلال۔ شاعری

"صورِ اسرافیل"۔ شان الحق حقی۔ شاعری کا ترجمہ

میں صورتِ گل دستِ صبا کا نہیں محتاج

کرتا ہے مرا جوشِ جنوں میری قبا چاک

(قطعہ، "بالِ جبریل" ، ص90)

" دستِ صبا" ۔ فیض احمد فیض۔ شاعری

محفلِ نظمِ حکومت، چہرۂ زیبا قوم

شاعرِ رنگیں نوا ہے دیدۂ بینا قوم

(نظم، " شاعر" ، بانگ درا، ص61)

"اقبال۔ دیدۂ بینا قوم" ۔ ڈاکٹر تحسین فراقی۔ تنقید

میں، کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ

میری تمام سرگزشت کھوۓ ہوؤں کی جستجو

(نظم،"ذوق وشوق" ،بالِ جبریل،ص111)

"آتش رفتہ کا سراغ"۔مشرف عالم ذوقی۔ناول

" کھوہوؤں کی جستجو"۔فتح محمد ملک۔تنقید

" کھوہوؤں کی جستجو" ۔شہرت بخاری۔نثر

مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں

تو میرا شوق دیکھ، مرا انتظار دیکھ

(غزل،"بانگِ درا" ، ص98)

"میرا شوق میرا انتظار دیکھ"۔عنیزہ سید۔ناول

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے

ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

(نظم،" خوشحال خاں کی وصیت" ،بالِ جبریل،ص154)

"ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند"۔۔پروفیسر عمران بشیر۔شخصیت نگاری

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے

شمشیر وسناں اول،طاؤس ورباب آخر

(غزل،" بالِ جبریل "، ص52)

"شمشیر وسناں اور طاؤس رباب" ۔کرنل غلام جیلانی خاں۔نثر

(ن)

"رزم دِم گفتگو، گرم دِم جستجو

رزم ہو یا بزم ہو،پاک دل وپاک باز"(21)

"رزم دِم گفتگو" ۔ڈاکٹر جیلانی اصغر۔انشائیے

" گرم دِم جستجو"۔سجاد نقوی۔تنقید

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے

جہاں ہے تیرے لیے،تو نہیں جہاں کے لیے

(غزل"بالِ جبریل" ص49)

"جہاں ہے تیرے لیے"۔ذکی سید۔نثر

نگاہ بلند، سخن دل نواز، جاں پر سوز

یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

(غزل، " بالِ جبریل" ، ص49)

" سخن دل نواز"۔ایم۔زیڈ کنول۔ناول

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں،نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں

نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی،نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں

(غزل، " بانگِ درا" ، ص281)

" نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں" ۔ محمود غزنی۔شاعری

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی،جو اماں ملی تو کہاں ملی

مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں

(غزل، " بانگِ درا" ، ص281)

"تیرے عفوِ بندہ نواز میں"۔اشفاق احمد ورک۔سفر نامہ حج

"جو اماں ملی تو کہاں ملی" ۔اشفاق احمد ورک۔سفر نامہ حجاز

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

(غزل، " بالِ جبریل" ، ص11)

"کشتِ ویراں" ۔ سردار محمد چودھری۔نثر

"ذرا نم ہو تو یہ" ۔رفاقت جاوید۔ناول

"ذرا نم ہو" ۔ قاسم علی شاہ۔نثر

(و)

"وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ

اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں"(22)

"اقبال۔وجود زن اور تصویر کائنات"۔ڈاکٹر بصیرہ عنبرین۔تنقید

" تصویرِ کائنات میں رنگ" ،ڈاکٹر ذاکر نائیک۔نثر

وہ حرفِ راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں

خدا مجھے نفسِ جبرئیل دے تو کہوں

(غزل، " بالِ جبریل" ، ص27)

" نفسِ جبریل" ۔ڈاکٹر خیال آفاقی۔شاعری

(ہ)

"ہمدم دیرینہ کیسا ہے جہانِ رنگ و بو

سوز و ساز و درد و داغ و جستجو و آرزو"(23)

"جہانِ رنگ و بو" ۔ ذکیہ مشہدی۔افسانے

ہو گیا مانندِ آبِ ارزاں مسلماں کا لہو

مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانا راز

(نظم،"خضرِ راہ"، بانگ درا، ص264)

" دانا راز"۔سید نذیر نیازی۔سوانح و تنقید

ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی

گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن

(نظم،" باغی مرید" ، بالِ جبریل، ص166)

" مٹی کا دیا" ۔ مرزا ادیب۔آپ بیتی

"مٹی کا دیا" ۔ جوگندر پال۔افسانے

(ی)

"یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے

جنھیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی"(24)

"یہ تیرے پراسرار بندے" ۔ طالب الہاشمی۔اسلامی نثر

"یہ تیرے پراسرار بندے"۔سید ذیشان نظامی۔واقعات

"یہ تیرے پراسرار بندے"۔مولانا محمد رفیع عثانی۔اسلامی نثر

"یہ تیرے پراسرار بندے"۔شجاعت لطیف۔آپ بیتی

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم

جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

(نظم، " طلوعِ اسلام "، بانگِ درا، ص272)

"محبت فاتح عالم" ۔ کرن خان۔ آپ بیتی

مذکورہ بالا اشعار اقبال سے مستعار کتب کے عنوانات منتخب کرنے والے وہ تمام مصنفین اور مرتبین مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنی کتب کے عنوانات کلام اقبال سے مستعار لے کر شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال سے اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ مقالہ ہذا قارئین ادب کے لیے تحقیق کے نئے در وا کرے گا۔

حوالہ جات

1۔عبدالقادر، شیخ، بیرسٹر، " دیباچہ " ، مشمولہ "بانگِ درا" (کلیاتِ اقبال اردو) ،لاہور، اقبال اکادمی پاکستان 1995ء، ص35

2۔رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر، "دیباچہ " ، مشمولہ "اقبالیات کے سو سال " ، اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان، 2002ء

3۔محمد اقبال، علامہ "اسرار و رموز " ، مشمولہ کلیاتِ اقبال فارسی، لاہور، اقبال اکادمی پاکستان، 1994ء ص55

4۔محمد اقبال، علامہ، "بالِ جبریل " ، مشمولہ "کلیاتِ اقبال " ، لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، س۔ن، ص112

5۔محمد اقبال، علامہ، "بالِ جبریل " ، مشمولہ "کلیاتِ اقبال " ، ص56

6۔ایضاً، ص7

7۔ایضاً، ص156

8۔ایضاً، ص19

9۔ایضاً، ص165

10۔محمد اقبال، علامہ، " بانگِ درا " ، مشمولہ "کلیاتِ اقبال " ، لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، س۔ن، ص159

11۔ایضاً، ص61

12۔محمد اقبال، علامہ "بالِ جبریل " مشمولہ کلیاتِ اقبال، ص86

13۔ایضاً، ص105

14۔محمد اقبال، علامہ، بانگِ درا، مشمولہ کلیاتِ اقبال، ص259

15۔محمد اقبال، علامہ، "بالِ جبریل " ، ص61

16۔ایضاً، ص94

17۔محمد اقبال، علامہ، "بانگِ درا " ، ص123

18۔محمد اقبال، علامہ، "بالِ جبریل " ، ص74

AL-ZUMAR
Vol. 2 No. 04 (2024)
Al-Zumar
Online ISSN: 3006-8355
Print ISSN: 3006-8347

19۔ایضاً،ص113

20۔ایضاً،ص147

21۔ایضاً،ص97

22۔محمد اقبال،علامہ،"ضربِ کلیم""کلیاتِ اقبال" ،لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز،س۔ن،ص94

23۔محمد اقبال،علامہ،"بالِ جبریل" ،ص143

24۔ایضاً،ص105